Hebrews Chapter Two-3

عبرانیوں باب دوئم

(حصہ سوئم)

فرمودہ از

ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

Publisher :Pastor Javed George

End Tme Messaeg Belivers Ministry Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi, New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother Willam Marrion Brnham

پیغام۔۔۔۔۔۔۔عبرانیوں باب دوئم حصہ سوئم

واعظ۔۔۔۔۔۔۔ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

تاریخ۔۔۔۔۔۔۔28اگست1957

بمقام۔۔۔۔۔۔۔برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویلہ۔انڈیانا۔یوایس اے

اشاعت۔۔۔۔۔۔دسمبر2018

Hebrews Chapter Two-3

عبرانیوں باب دوئم

(حصہ سوئم)

217 یہاں سے ساتواں، آٹھواں، نواں، اور دسواں باب شروع کرتے ہیں۔اوہ، میرے خدایا۔کیا آپ کی پنسل، کاغذ اور ہر چیز تیار ہے۔کیونکہ میرا ایمان ہے کہ خداوند ہمیں بہت اچھا وقت دے گا۔اب ہم ہیں ......

218 پولوسؔ رسول خداوند یسوع مسیح کی تعریف کرتا ہے اور اسکے مقام کو بلند درجہ پر رکھتا۔اب اگر ہم آج رات اس میں سے گزریں، اتوار کی صبح...... چونکہ یہ زیادہ تر اتوار کی صبح کے پیغام کے ساتھ ملنے جا رہا ہے، کیونکہ یہ ''سبت کو الگ کر رہا ہے۔'' یہ سبت کے ماننے والوں کے درمیان آج ایک بہت بڑا سوال ہے۔اور میں آپ سب کو دعوت دوں گا کہ اتوار کی صبح آئیں، عبادت کے لئے کون سا دن درست ہے، ہفتہ یا اتوار؟ بائبل اِس کے بارے میں کیا کہتی ہے؟ اور پھر یہ کہ...... یہ کتاب فضل اور شریعت کو الگ کر رہی ہے اور یہ ہر ایک کو اُس کی جگہ پر رکھ رہی ہے۔عبرانی لوگ شریعت کے ساتھ پروان چڑھے تھے اور پولوسؔ انہیں بتا رہا تھا کہ فضل نے شریعت کے ساتھ کیا کِیا۔

219 اب، ذرا اس کا تھوڑا سا پس منظر دیکھ لیتے ہیں۔ پھر ہم دوبارہ شروع کریں گے۔

220 خیر میری کچھ مطالعہ کرنے والی عینکیں ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ میں......اگر آج میں کوئی غلطی کروں تو وہ میرے پاس ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ میں......صرف دو سال رہ گئے ہیں کہ میں پچاس سال کا ہو جاؤں گا اور مجھے قریب سے ویسا دکھائی نہیں دیتا جیسے کہ پہلے تھا۔ جب میری بینائی......میں نے غور کرنا شروع کیا کہ الفاظ دُھندلانے لگے ہیں، میں نے سوچا کہ میں اندھا ہونے جا رہا ہوں۔ میں معائنہ کروانے کیلئے گیا۔ ڈاکٹر نے کہا: ''نہیں بیٹا آپ نے صرف ابھی چالیس کو عبور کیا ہے''۔ خیر، اُس نے کہا کہ اگر میں زیادہ عرصہ زندہ رہا تو شاید یہ واپس آجائے، اور میں دوبارہ اُس قریب کی بینائی کو حاصل کرسکوں۔ اُس نے کہا ''اب تم اپنی بائبل پڑھ سکتے ہو اگر تم اس کو ذرا دور رکھ کر پڑھو۔

221 میں نے کہا: ''جی''۔

222 کہا: ''تھوڑے عرصے بعد آپکو اپنا بازو لمبا نہیں رکھنا پڑے گا''۔

223 اور چنانچہ میں۔ اِس کو پڑھتے ہوئے، میں اب امید رکھتا ہوں، کہ میں...... یہ چھوٹی کونز بائبل جو اچھے سائز میں چھپی ہے۔ میں اس کا اچھا استعمال کرسکتا ہوں۔ لیکن جب ہم وہاں بڑے گہرے میں جاتے ہیں۔ جہاں ہمیں پرانا اور نیا عہد نامہ دونوں کو ایک ساتھ چلانا پڑتا ہے تو میرے پاس سکوفیلڈ کی چھوٹی بائبل ہے۔ اور مجھے سکوفیلڈ کی بائبل کی عادت ہے۔ اس میں نشان لگے ہوئے ہیں۔ میں سکوفیلڈ کے حاشیوں کو اب نہیں پڑھتا کیونکہ میں اُسکی بہت ساری تشریحات سے متفق نہیں ہوں۔ لیکن مجھے اس کی ترتیب اچھی لگتی ہے۔ کیونکہ یہ...... یہ میرے پاس کافی عرصے سے ہے اور میں اسے

بہت زیادہ پڑھتا ہوں۔ جب تک کہ میں یہ نہ جانوں کہ میرا مضمون کیا ہے۔

224 یہ سب میرے لیے نئی تعلیم ہے اور میں کوئی زیادہ استاد بھی نہیں ہوں۔ لیکن آپ میرے ساتھ تھوڑی دیر رہیں تو میں آپ کو سچائی بتاؤں گا جہاں تک کہ میں اسے جانتا ہوں۔

225 اب یاد رکھیں، اس کتاب کو پولوسؔ نے لکھا...... وہ تھا...... ہم اُسے کیسے تلاش کرتے ہیں؟ وہ ایک بہت عظیم استاد تھا یا یوں کہہ لیجئے کہ ایک بہت بڑا عالم۔ اور اُس کی پرانے عہد نامے میں تربیت ہوئی تھی۔ کیا کوئی مجھے بتا سکتا ہے کہ کون اس کا استاد تھا؟ (جماعت کہتی ہے۔ ''گملی ایل'')۔ گملی ایلؔ اپنے زمانے کا ایک مانا ہوا استاد تھا۔ اور پھر پولوسؔ، ہم دیکھتے ہیں کہ ایک دن......

226 اس سے پہلے کہ اُسے پولوسؔ کہا جاتا، کیا کوئی مجھے بتائے گا کہ اس کا نام کیا تھا؟ (جماعت کہتی ہے ''ساؤلؔ'') ۔ ساؤلؔ۔ اور وہ یروشلیم میں بہت بااختیار تھا، دینی اختیار۔ اور وہ واقعی ایک صحیح تربیت شدہ مذہبی آدمی تھا۔ وہ چار یا پانچ مختلف زبانیں بول سکتا تھا اور بہت چست آدمی تھا۔ خیر، کیا اُس کی تعلیم اور چُستی نے اُس کی مدد کی؟ اُس نے کہا کہ وہ سارا کچھ بھولنا چاہتا تھا جو اُسے آتا تھا تاکہ مسیح کے بارے میں سیکھ سکے۔

227 چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ کچھ نہیں ہے کہ ایک آدمی کتنا چست یا تعلیم یافتہ ہے۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ایک آدمی چاہے وہ کتنا یا کیسا بھی ہو اسے اپنے آپ کو خدا کے سامنے عاجز کرنا ہے۔

228 کیا آپ کو پتہ ہے کہ ڈوائٹ موڈیؔ اتنا پڑھا لکھا نہیں تھا۔ تاہم ایماندار تھا،

اُس کی تحریروں کی سمجھ نہیں آتی جیسا کہ میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہیں۔ تمام وقت، ان کو اس کے پیغامات کو ٹھیک کرنا ہوتا تھا۔ وہ اتنا گیا گزرا مصنف تھا، بہت زیادہ غیر تعلیم یافتہ۔

229 کیا آپ کو پتہ ہے کہ بائبل کے پطرسؔ اور یوحناؔ اتنے تعلیم سے ناواقف تھے کہ وہ اپنا نام بھی نہیں لکھ سکتے تھے اور اگر ان کا نام ان کے سامنہ لکھا ہوا پڑا ہو تو وہ نہ جانتے تھے کہ یہ کیا لکھا ہوا ہے؟ ؟ پطرسؔ رسول جس کے پاس بادشاہت کی کنجیاں تھیں، اُسے اتنا بھی نہیں پتا تھا اُس کا نام کیسے لکھا جاتا ہے اس کے بارے میں سوچیں۔ بائبل نے کہا کہ ''وہ ان پڑھ اور ناواقف تھا۔'' چنانچہ، یہ مجھے ایک موقعہ دیتا ہے۔ آمین۔ جی، جناب۔ یہ گہرائی تک جاتا ہے کہ دیکھیں کہ خدا ایسے آدمی کے ساتھ کیا کرتا ہے۔

230 اور اب، ہم دیکھتے ہیں کہ جونہی پولوسؔ کو ایک بڑا تجربہ ہوا ...... میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا یہ ایک تجربہ ہے کہ مسیح کے پاس آئیں؟ کیا ہر ایک کا تجربہ ہے؟ (جماعت کہتی ہے ''جی'') جی، جناب۔ جی، جناب۔ یہ ایک پیدائش ہے۔ یہ ایک تجربہ ہے اور ہمیں زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ ہم ایک لوتھرنؔ کالج میں تھے......

231 اُس سہ پہر مجھے اعزاز تھا، گو دیر ہوگئی، مجھے وہاں رات بارہ بجے ہونا تھا، رات کے کھانے کیلئے ٹام ہیئرؔ کے ساتھ۔ کتنوں نے اس مشہور آئرشؔ دُعائیہ جنگجو کے بارے میں سُنا ہے؟ اور وہ اس بھائی ایپؔ کے ساتھ اُس کے پروگرام میں تھا اور امریکہ میں بہت سی جگہوں میں آتا ہے۔ اور میرا آج رات اُس کے ساتھ ڈنر تھا۔ اور ہم وہاں تھے...... میں تقریباً تین گھنٹے لیٹ تھا۔ یہ تقریباً تین تینتس یا پونے چار تھا جب ہم نے کھانا کھایا۔ لیکن یہ سب ٹھیک تھا۔ اور ہم ان چیزوں کے بارے میں بات چیت کر رہے

تھے کہ کیسے یسوع مسیح تمام چیزوں کا سَر ہے۔

232۔ اب پولُسؔ نے جب اس کو تلاش کیا تو اسے یہ تجربہ ہوا۔ اوراس سے پہلے کہ وہ اس تجربے کو قبول کرتا، وہ بائبل کی طرف مڑا تا کہ تلاش کرے اور دیکھے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ۔ کہ اس نے اُس قوم کو چھوڑا اور ایک دوسری قوم میں چلا گیا اور وہاں وہ تین سال ٹھہرا رہا، صحائف میں ڈھونڈتا رہا تا کہ دیکھے کہ اُس کا تجربہ ٹھیک تھا۔

233 اب، ہم محسوس کرتے ہیں کہ ایک بڑی چیز تھی جس کا اس کو سامنا کرنا تھا۔ اُسے واپس آنا تھا اور کلیسیا کو بتانا تھا، تمام لوگوں کو اُن چیزوں کا جن کی وجہ سے وہ ایذا دیتا تھا، کہ وہ لوگ ٹھیک تھے۔

234 کیا آپ کو ایسا کرنا پڑا ہے؟ یقیناً، تقریباً تمام نے کیا ہے، واپس جانا پڑا اور کہا، ''وہ لوگ جن کو چیخنے چلانے والے کہتے تھے، پتہ چلا کہ وہ ٹھیک تھے''۔ سمجھے؟ یہ ایسا ہی ہے۔ ہمیں واپس مُڑنا پڑا تھا۔ اور وہ چیزیں جن سے ہم نفرت کرتے تھے ہم اُن سے پیار کرتے ہیں۔ یہ تبدیلی ہے، ایک عجیب وغریب چیز۔

235 اب، میں نے وہ ''چیخنے چلانے والے'' کہا تھا۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ لیکن وہ اُن لوگوں کو ایسا کہتے ہیں مقدس لوگوں کو۔ لیکن وہاں کوئی چیز نہیں ہے۔ جہاں تک میں دیکھ سکتا ہوں کسی کلیسیا میں ایسی چیز کے ہونے کا ثبوت نہیں ملا، نوسو ساٹھ کے قریب مختلف کلیسیاؤں میں۔ کوئی جماعت ایسی نہیں یعنی چلانے والے۔ یہ صرف ایک نام ہے جو شیطان نے کلیسیا پر چسپاں کیا ہے۔

236 لیکن وہ اُن کو کہتے ہیں، اُس دن میں ...... کتنے جانتے ہیں کہ اُنہوں نے

پولوسؔ کے وقت میں اُن کو کہا تھا؟ بدعتی۔آپ کو پتہ ہے کہ بدعتی کا کیا مطلب ہے؟ ’’خبطی‘‘۔ یہ پاگل لوگ۔ چنانچہ جلد ہی مجھے ’’شور مچانے والا‘‘ اور ’’بدعتی‘‘ کہا جائے گا۔ کیا آپ کو بھی نہیں؟ چنانچہ اگر اُن کو یہ کہا گیا تو وہ خوش ہوئے۔

اور یسوع نے ہمارے لئے کیا کہا کہ اِس کے بارے میں کیا کریں؟ اُس نے کہا، ’’خوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے اس لیے کہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے۔اسی طرح ستایا تھا۔‘‘ انہوں نے یہ کیا۔

237 اس نے کہا: ’’نہایت شادمان ہونا‘‘ کوئی بھی چیز جو نہایت ہو وہ ’’اوپر اٹھاتی ہے‘‘ حقیقی خوشی۔اور شاگردوں نے جب یہ دیکھا کہ وہ اُس کے نام کی خاطر بے عزت ہونے کے لائق ٹھہرے تو وہ بہت خوش ہوئے۔وہ نہایت شادمان ہوئے اور یہ ان کیلئے باعثِ مسرت ہوا کہ وہ اُس کے نام کی خاطر بے عزت ہونے کے لائق ٹھہرے۔

238 اور آج، بہت سارے لوگ اگر آج اُن کو مذہبی جنونی کہیں تو وہ دب جائیں گے: ’’اوہ میرے خدا! شاید میں غلط تھا، اگر شروع کروں تو‘‘......لیکن وہ اس بابت خوش تھے، ’’اوہ میرے خدایا! میرے نام کی خاطر۔‘‘

239 اور اب، دوسری صدی میں ان کو ’’پشت پر صلیب اُٹھانے والے‘‘ کہا جاتا تھا۔ یہ وہ وقت تھا جب مسیحی اپنی کمر پر صلیب رکھنا شروع ہو گئے تھے تاکہ دکھا سکیں کہ وہ مسیح کے ساتھ مصلوب ہو گئے تھے۔ وہ اُن کو ’’پشت پر صلیب اُٹھانے والے‘‘ کہتے تھے۔اب میں جانتا ہوں کہ کیتھولک اپنے آپ کو ایسا کہتے ہیں لیکن وہ کیتھولک کلیسیا نہیں تھی۔ وہ پروٹسٹنٹ چرچ تھا اس سے پہلے کہ اِسے پروٹسٹنٹ کہا جاتا۔انہوں نے

یہ کسی اور کے خلاف احتجاج نہیں کیا تھا ماسوائے کیتھولک تعلیم ۔لیکن یہ ایک ...... یہ ابھی بھی ...... یہ اُس وقت فرقہ بندی کے خلاف تھا جب اُن کو ''پشت پر صلیب اُٹھانے والے'' کہا جاتا تھا۔

240 صرف تھوڑا سا یوسفین اور دیگر مصنفین کی تاریخ کو اور ہسلوپ کے ''دوابواب'' اور ایسی چیزوں کو پڑھیں اور آپ دیکھیں گے کہ یہ درست ہے، کہ وہ کوئی کلیسیا نہیں تھے۔ پہلا باقاعدہ منظّم چرچ رسولوں کے تقریباً تین سو سالوں بعد کیتھولک چرچ تھا۔ تقریباً تین سو سالوں بعد کیتھولک چرچ منظّم ہوا۔اور ایک ایذا رسانی شروع ہوگئی جس نے لوگوں کو کیتھولک چرچ میں شامل ہونے پر مجبور کیا اور ریاست اور کلیسیا باہم متحد ہو گئے۔

241 یہ اُس نام نہاد کانسٹنطائن کی بت پرستی سے کیتھولک بن جانے کی تبدیلی کے بعد ہے۔لیکن اگر کسی نے اُس کی تاریخ پڑھی ہے،تو وہ تبدیل نہیں ہوا تھا۔جیسا کہ جو چیزیں اُس نے کیں۔صرف ایک مذہبی چیز جو اس نے کی وہ متوفیہ چرچ پر صلیب کا لگانا تھا۔ یہ ہی وہ مذہبی چیز ہے جو اس نے کبھی کی۔اس کا آج کی نام نہاد تبدیل ہونے والے واقعات سے موازنہ کریں۔

242 اب ہم دیکھتے ہیں کہ جب پولُوس تبدیل ہوا اور اس کے ساتھ یہ حقیقی تجربہ ہوا تو وہ بالکل بدل گیا تھا۔

اور آپ کو پتہ ہے کہ ''تبدیل ہونے کا'' مطلب ''مُڑ جانا'' ہے۔آپ اُس طرف جا رہے ہیں اور آپ رُخ بدلتے ہیں اور واپس اس راستے پر چلنا شروع کر دیتے

ہیں۔جی، جناب، یہ رخ کا تبدیل کرلینا ہے۔

243 اور پولوسؔ، جونہی تبدیل ہوا، اس سے پہلے کہ وہ اپنا تجربہ بتاتا......اب، اُس کے پاس ایک حیرت انگیز تجربہ تھا۔

اب، میرا خیال ہے کہ جب آپ مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں تو یہ ایک تجربہ ہے۔ میرا ماننا ہے کہ اس خوشی کو جاننا کہ آپ کے گناہ معاف کردیئے گئے ہیں، آپ کے دل کو مکمل طور پر جوش سے بھر دیتا ہے۔

244 لیکن جب وہ پاک روح اترتا ہے تو یہ ایک تجربہ ہے، وہ نئی پیدائش، جس کو آپ کبھی فراموش نہیں کرسکتے۔ آپ خدا کے بچے بن جاتے ہیں۔اور یہ ہے جو وہ کرتا ہے۔

''بھائی برنہم آپ اس کو کیسے جانتے ہیں''۔

245 اب، یہ سکھانے والے سبق ہیں۔ بہت سارے لوگ، میتھوڈسٹ یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں، ''جب انہوں نے روح القدس کو پایا تو وہ چلائے''۔ خیر، یہ ٹھیک ہے۔ اگر آپ نے اس کو پایا اور چلائے، ٹھیک ہے۔ کیونکہ آپ چلائے، یہ اس کا نشان نہیں کہ آپ کے پاس روح القدس تھا۔ کیونکہ بہت سے چلائے اور ان کے پاس یہ نہیں تھا۔

246 پینٹی کاسٹل نے کہا ''وہ غیر زبانیں بولے۔ اُنہوں نے روح القدس حاصل کرلیا''۔ یہ ٹھیک ہے۔ اگر آپ نے غیر زبانیں بولیں اور اسے حاصل کیا تو یہ ٹھیک ہے۔لیکن آپ غیر زبانیں بول سکتے ہیں اور یہ پھر بھی آپ کے پاس نہیں ہوسکتا تو پھر؟

247 چنانچہ آپ دیکھتے ہیں کہ اس سب کے بعد یہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہونے کا تجربہ ہے؛ جب تمام پُرانی چیزیں مرجاتی ہیں تو تمام چیزیں نئی بن جاتی

ہیں۔ مسیح حقیقی بن جاتا ہے۔ شہوت پرستی کی پرانی جڑیں، پرانی چیزیں چلی جاتیں ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ ایک جڑ کو کیسے باہر نکالا جاتا ہے؟ ہم کھودنے والا بیلچہ لیا کرتے تھے اوراس سے کھودائی کرتے اور اُس وقت تک کھودتے رہتے جب تک کہ اس کا کوئی بھی نشان نہ رہ جائے۔ اورانہوں نے کہا: ''ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھوٹ کر تمہیں دُکھ دے اوراس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہوجائیں''۔ یہ ٹھیک ہے۔ اورروح القدس یہی کرتا ہے، تمام جڑوں کو باہر نکال دینا، انکو باہر نکالیں۔ اکٹھا کریں اورجلا دیں۔ اس سے چھٹکارا حاصل کریں۔ اگرآپ یہ کریں گے، تب آپ کوایک اچھی فصل ملے گی۔

248 اب، پولوس جانتا تھا کہ کوئی چیز واقع ہوئی ہے چنانچہ وہ عرب جاتا ہے اور وہاں وہ پرانے عہد نامے کے تمام انبیا کا تین سال تک مطالعہ کرتا ہے کہ کیسے انہوں نے نبوت کی۔ اوروہ اس چیز کو حاصل کرتا ہے کہ یہ بالکل سچ تھا۔

249 اب، اس کا آج سے مقابلہ کریں، دیکھیں، اُس تجربے کو جو ہمیں اس چھوٹے چرچ میں ہوا۔ وہ صبح کا روشن ستارہ وہاں ظاہر ہوا، وہ بڑا نور جو نیچے آیا، جو اُن چیزوں کو بتائے اور دکھائے گا جو ظہور پذیر ہونگی۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ حیران کن ہے۔ لیکن میرے ہم خدمت بھائی نے مجھے بتایا: ''یہ ابلیس کی طرف سے ہے''۔ اور میں...... میں اس کو سمجھ نہیں سکا۔

250 چنانچہ میں نے اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جب تک کہ ایک رات، جب وہاں گرینز ملز انڈیانا میں، ایک تجربہ ہوا، جب خداوند کا فرشتہ وہاں فرش کے پار چلتا ہوا آیا اور وہاں کھڑا ہوگیا اوراس کو کلام سے ثابت کیا۔ تب اس نے آگ لگا دی۔ اور یہ

چلنا شروع ہو گیا۔

251 اور زیادہ دور نہیں بلکہ پچھلے اتوار، ہم نے یسوع مسیح کے بے خطا نشان کو دیکھا، جو کہ ایک شخص کو لے سکتا ہے جو چل نہیں سکتا، اور نہیں...... اُس کی توازن والی حِس چلی گئی تھی جب کہ اُسے مائیو برادرز اور بہترین ڈاکٹروں نے کہا ہو: ''یہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو گیا ہے''۔ اور اندھا ہو گیا؛ وہ اٹھا اور عمارت سے باہر نکلا، وہ اپنی ویل چیئر کو سیڑھیوں پر دھکیلتا ہوا، چلا اور اس طرح بینائی حاصل کی اور دیکھنا شروع کر دیا جیسے کہ کوئی بھی دیکھ سکتا تھا۔ یہ اس بات کو سامنے لاتا ہے کہ یہ جی اٹھے خداوند یسوع کی طاقت ہے۔ یہ یہاں ہے۔ وہ کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

252 چنانچہ کیا آج رات ہم ایک شادمان جماعت نہیں ہیں، کہ خدا نے اس بڑے تجربے پر جو ہمیں ہوا ہے، مہر ثبت کی ہے، اور اس کا بائبل اور اُس کے وعدوں کے ساتھ تقابل کر سکیں؟ اس لئے ہمیں نہایت شادمان ہونا چاہیے۔ اور پھر ہم محسوس کرتے ہیں اور دوسرے باب میں ہم دیکھتے ہیں، ''ہمیں اِن چیزوں کو جانے نہیں دینا چاہیے...... ہمیں اِن چیزوں سے غافل نہیں رہنا چاہیے''۔ ہمیں ان باتوں کو مضبوطی سے پکڑنا چاہیے۔

''تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں......''

253 ہم خدا کے کلام کی روشنی میں کیا کرنے جا رہے ہیں جب کہ ہم عدالت کے دہانے پر بیٹھے ہوئے ہیں؟ آپ نہیں کہہ سکتے ''میں نے کبھی کسی مختلف چیز کو نہیں جانا''۔ اوہ، ہاں، آپ نے کہا۔ ''خیر، اب بھائی برینہم غلط بھی ہو سکتے تھے''۔ یہ درست ہے۔

لیکن خدا غلط نہیں ہے۔ اُس کا کلام غلط نہیں ہے۔ اور ذرا تھوڑی دیر کے لئے اسی چیز کے بارے میں سوچیں، بائبل، جو کبھی رسولوں میں موجود تھی، آج پھر وہ دوبارہ یہاں ہے۔ اوہ، خداوند کا نام برکت پائے۔

254 جب میں یہ سوچتا ہوں کہ میں اڑتالیس سال کا ہوگیا ہوں اور پچاس کے قریب ہوں اور میرے جوانی کے دن چلے گئے ہیں اور ایسا ہی؛ اور میں نے اس چیز کو جانا کہ جب میں ایک چھوٹا لڑکا ہی تھا یہ بابرکت وعدہ میرے ساتھ تھا اور میں اس کا اپنے بھائیوں اور بہنوں میں پرچار کر چکا ہوں اور بلا مبالغہ ہزاروں کو دکھا چکا ہوں کہ وہ تاریکی سے نکل آئیں، اِس کو جانیں کہ ہم اپنے ابدی گھر کی طرف جا رہے ہیں، برگزیدوں کی طرف۔ ''جب ہمارا خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائے گا'' اس سے پہلے کہ میں منادی کروں'' تو وہاں آسمان پر ایک اور گھر ہمارا منتظر ہے۔'' ہلیلویاہ! اگر اس چیز کا پتہ ہو کہ یہاں پر درجنوں لوگ ایسے بیٹھے ہوئے ہیں کہ اگر انہیں یہ زندگی ابھی چھوڑنی پڑے تو اس سے پہلے کہ ہم اُن کے خیموں کو تدفین کرنے والوں کے حوالے کریں وہ وہاں اپنے جلالی بدن میں ہوں گے، خدا کے مقدسوں کے ساتھ خوشی کرتے ہوئے جو کہ پہلے ہی سے خدا کی حضوری میں ہیں تا کہ ہمیشہ کے لئے جئیں۔ اس کامل اور قطعی تصدیق کے ساتھ کہ ایسا ہی ہے۔ آمین!

255 اوہ! یہ وہ پرسبٹرین للکار بنے گی۔ کیا اتوار کو یہ نہیں ہوا تھا؟ (جماعت کہتی ہے: ''آمین'')۔ وہ لوگ پرسبٹیرین تھے۔ یقیناً یہ سوچیں۔ اوہ، اس میں کوئی حیرانی نہیں کہ لوگ جذباتی ہو جاتے ہیں۔ کیوں، اگر آپ ایک گیند کو ہٹ لگانے پر جذباتی ہو جاتے ہیں یا ایک گیند کو ٹوکری میں پھینکنے پر، تو یہ آپ کو کتنا زیادہ جذباتی بنا دے گا اگر آپ کو پتہ

ہو کہ آپ موت میں سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے ہیں، اور آپ مسیح میں ایک نئے مخلوق ہیں۔ آپ اس کو جانتے ہیں جب آپ کی روح آپ کو کینہ، فریب اور عداوت اور دنیا کی تمام چیزوں سے دور لے جاتی ہے۔ اور آپ کا دل مسیح پر مرکوز ہو جاتا ہے۔ یہ آپ کے محرکات ہیں۔ یہ وہ سب ہے جو آپ اپنے دماغ میں، اپنے دل میں تمام دن رات سوچتے ہیں۔ جب آپ رات کو بستر پر جاتے ہیں اور اپنے ہاتھ اس طرح اپنے پیچھے رکھتے ہیں اور وہاں لیٹے ہوئے اُس کی تعریف کرتے ہیں جب تک آپ سو نہیں جاتے۔ صبح اٹھتے ہیں اور اُس وقت بھی اُس کی تعریف کر رہے ہوتے ہیں۔ آمین۔ اوہ میرے خدایا۔

256 میں نے ہر صبح اُس کی تعریف کرنے کی کوشش کی ہے۔ جب ہم تقریباً چار بجے اٹھتے ہیں، بھائی وُڈزا اور میں، صبح باہر جانے کے لئے جلدی کرتے ہیں، تاکہ گلہری کے شکار کے لئے جایا جائے میں ہر درخت کے نیچے، میرا خیال ہے جہاں بھی میں ہوتا ہوں، اُس کی تعریف کرتا ہوں۔ میں کوئی ایسا درخت نہیں دیکھتا جو اُس کی تمجید نہ کرتا ہو۔ سوچیں، اُس نے اس درخت کو اُگایا۔ دیکھیں کہ ایک چھوٹا ٹِڈا اُس کے اوپر اڑتا ہے۔ وہ اس ٹڈے کو جانتا ہے۔ ''اوہ''۔ بھائی بِل یہ کیا بے تُکی باتیں ہیں۔ اوہ، نہیں، یہ ایسا نہیں ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہر گلہری کہاں ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہر متقی کہاں ہے۔

257 کیوں، ایک دفعہ جب اُسے تھوڑی رقم کی ضرورت تھی اور اس نے کہا: ''پطرس'' وہاں ایک مچھلی ہے، جس نے تھوڑی دیر پہلے ایک سکہ نگلا تھا جو ہماری ضرورت کے لئے بہت ہے۔ جاؤ جال ڈالو۔ میں اُسے وہاں بھیجوں گا۔ اُس کے منہ

سے سکہ لے لینا کیونکہ وہ خود اسے اپنے لئے استعمال نہیں کر سکتی۔ جاؤ اور اس سے ہمارا خراج اور دہ یکی ادا کر دے۔'' آمین۔

258 اور چند ہفتے پہلے میں نے ایک چھوٹی مُردہ مچھلی پانی پر دیکھی۔ آپ سب نے اس کہانی کو سُنا ہے۔ یہاں پر بھائی ووڈز اور اُن کا بھائی ہے جو اس چیز کے گواہ ہیں۔ وہ چھوٹی مچھلی آدھے گھنٹے سے پانی پر مردہ پڑی ہوئی تھی، اُس کی انتڑیاں اس کے منہ سے باہر نکلی ہوئیں تھیں۔ اور وہ عظیم روح القدس نیچے آیا، جبکہ ایک دن پہلے اُس نے کہا تھا ''تم ایک چھوٹے جانور کا جی اٹھنا دیکھنے جا رہے ہو''۔ اور اگلی صبح تقریباً سورج اوپر ہونے کے بعد، ہم نے اُس چھوٹی مچھلی کو دیکھا، وہاں زیادہ دیر نہ ہوئی۔ کہ خداوند کا روح نیچے آیا اور کہا ''چھوٹی مچھلی، یسوع مسیح تمہیں زندگی دیتا ہے''۔ اور وہ مردہ مچھلی جو پانی کے اوپر تقریباً آدھے گھنٹے سے پڑی ہوئی تھی، زندگی کی طرف لوٹی اور جتنی تیزی سے وہ تیر سکتی تھی تیری، اوہ، خداوند کا نام برکت پائے۔ وہ کیسا حیران کن ہے۔

259 کوئی حیرانی نہیں کہ پولوس نے کہا: ''وہ ملکِ صدق کے طور پر تھا۔'' وہ ملکِ صدق تھا۔ ملکِ صدق کی عمر کا شروع نہ زندگی کا آخر۔ اُس کی زندگی کا کوئی شروع یا اختتام نہیں تھا۔ وہ بے باپ اور بے ماں بے نسب نامہ ہے''۔ چنانچہ وہ کوئی اور نہیں ہوسکتا تھا۔ وہ جو بھی تھا وہ آج رات ابھی بھی زندہ ہے۔ وہ ابدی زندگی کی ایک مثال ہے اور وہ خدا سے تعلق رکھتا ہے۔

260 پچھلی شام جب ہم گفتگو کر رہے تھے تو ایک بھائی خدا کے تین پرتی ظہور کو نہیں سمجھا اور یہ کہ ہم اس بارے میں کیسے بول رہے تھے۔ کیسے یسوع ایک آدمی تقریباً تیس

سال کا وہاں کھڑا تھا اور اس نے کہا......

''انہوں نے کہا'' اوہ، ہمارے باپ دادا نے بیابان میں مَن کھایا''۔

261 اس نے کہا:'' اور وہ سب، مر گئے''۔لیکن اُس نے کہا'' میں ہوں وہ زندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری۔اگر کوئی اس روٹی سے کھائے تو ابد تک زندہ رہے گا۔''

262 ''اوہ، انہوں نے کہا، ہمارے باپ دادا نے بیابان میں چٹان سے پیا''۔

263 اس نے کہا:'' وہ چٹان میں ہوں''۔تیس سال کے ایک آدمی نے یہ کہا۔کہا ''ابرہام میرا دن دیکھنے کی امید پر بہت خوش تھا چنانچہ اُس نے دیکھا اور خوش ہوا''۔

''یہودیوں نے اس سے کہا تیری عمر تو ابھی پچاس برس کی نہیں پھر کیا تو نے ابرہام کو دیکھا ہے۔ جو آٹھ سو سال پہلے مر چکا ہے؟اب ہم جانتے ہیں تیرے اندر بدروح ہے۔تم جنونی ہو۔'' یہ ہے جو کہ...... یہ ہے جو کہ ایک شیطان کا لفظی مطلب ہے ''خبطی/جنونی شخص''۔انہوں نے کہا'' تمہارے اندر ابلیس ہے اور تم دیوانے ہو''۔

265 اُس نے کہا ''اس سے پیشتر کہ ابرہام پیدا ہوا، میں ہوں۔''

266 یہ ہے جو وہ تھا۔وہ محض ایک انسان یا ایک نبی نہیں تھا وہ خدا تھا، خدا زمین پر جسم میں رہا جسے ہم ''یسوع'' کہتے ہیں......خدا کا مجسم بیٹا۔یہ ہے کھرا سچ جو وہ تھا۔

267 اب، ہم اُسے یہاں پاتے ہیں، اب آخری حصے میں جو کہ دوسرے باب کے آخر میں ہے جہاں میں جانا چاہتا ہوں، سولہویں آیت سے یا پندرھویں آیت سے شروع کرتے ہوئے۔

''اور جو عمر بھر موت کے ڈر سے غلامی میں گرفتار رہے اُنہیں چھڑا لے۔''

اُس نے کیا کہا کہ یسوع نے کیا کِیا، کہ وہ آیا تا کہ اُنہیں غلامی سے چھڑا لے، جو عمر بھر موت کے ڈر میں رہے۔

268 اب موت سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اب یقیناً ہم ڈرتے ہیں؛ ہم میں سے کوئی بھی نہیں چاہتا، یعنی جسے ہم مرنا کہتے ہیں۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ اگر ایک شخص دوبارہ پیدا ہوا ہے تو وہ مر نہیں سکتا؟ (جماعت جواب دیتی ہے ''آمین'') کیسے ممکن ہے کہ وہ ابدی زندگی رکھے اور پھر مر جائے؟ وہ یہ نہیں کر سکتا۔ صرف ایک چیز جو کہ موت ہے، لفظ موت کا مطلب ہے، ''جدائی''۔ الگ ہونا اب وہ ہماری نظر سے جدا ہو جائے گا۔ لیکن وہ ہمیشہ خدا کی حضوری میں ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ چنانچہ موت ایک سخت چیز نہیں ہے۔ یہ جلالی چیز ہے۔ کیونکہ موت ہمیں خدا کی حضوری میں لے کر جاتی ہے۔

269 لیکن، اب، ظاہر ہے کہ ہم انسان ہوتے ہوئے یہاں ان تاریک عناصر میں چلتے ہیں، ہم اسے سمجھ نہیں پاتے جیسا ہمیں سمجھنا چاہیے۔ اور ظاہر ہے جب موت کے دہانے پر دم نکلنے والی درد آتی ہے تو یہ ہم میں مقدس ترین شخص کو بھی خوف زدہ اور پیچھے ہٹنے پر مائل کرتی ہے۔ اس درد نے خدا کے بیٹے کو یہ کہنے دیا، ''اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے'' یہ ایک دہشت ناک چیز ہے۔ اس کو غلط مت سمجھیں کیونکہ ہم......موت گناہ کی سزا ہے اور اسے خوفناک ہونا ہی ہے۔

لیکن اگر ہم وہاں پردہِ وقت کے پار دیکھ سکیں جہاں پر یہ ہے۔ خداوند برکت پائے۔ پردہِ وقت سے ذرا پار جہاں آج رات انسان خواہش کرتا ہے کہ وہ دیکھ سکے۔ چھوٹی اینا ہیئ سیلنگؔ اور دوسرے اس گیت کو یہاں گایا کرتے تھے: ''خداوند مجھے پردہ

وقت سے پار دیکھنے دے''، ہر کوئی اس کو دیکھنا چاہتا ہے۔

270 اب اب ہم یہاں سولہویں آیت پر ہیں۔

''کیونکہ واقع میں وہ فرشتوں کا نہیں بلکہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے۔''

271 اوہ، اب ہم اُس کو دوبارہ پکڑنا چاہتے ہیں۔ اب ہم اس طرف آرہے ہیں کہ حاصل کریں ...... کیونکہ اس تیسرے باب کا پہلا حصہ، اس کا آخری حصہ، اس آنے والے اتوار کو ''اس سبت کے دن'' کے ساتھ ملتا ہے۔

272 اب دیکھیں۔

''وہ فرشتوں کا ساتھ نہیں دیتا۔

اب وہ ''کس'' کس کے بارے میں بات کر رہا ہے؟ مسیح۔ مسیح کون ہے؟ خدا، خدا کا لوگاس (کلمہ)۔

273 اب، مجھے دوبارہ اس کو بتانے دیں، تاکہ آپ کو یقین ہو جائے۔ خدا ''تین خدا'' نہیں ہیں۔ خدا کا سہ پرت تین خدا نہیں، وہ ایک ہے۔ باپ، بیٹا، روح القدس کا مطلب یہ نہیں کہ تین مختلف خدا ہیں۔ اگر وہ ایسا ہوتا تو ہم بت پرست ہوتے۔ یہی وجہ ہے کہ یہودی اسے سمجھ نہیں سکتے۔ یہ بائبل میں کبھی بھی نہیں سکھایا گیا۔ اب، یہ کیتھولک کلیسیا میں پڑھایا جاتا ہے اور یہیں سے تین القاب والا بپتسمہ آیا ہے۔

274 افریقہ میں وہ آپ کو تین دفعہ چہرا آگے کر کے بپتسمہ دیتے ہیں۔ ایک دفعہ خدا باپ کے لئے؛ ایک دفعہ خدا بیٹے کے لئے؛ ایک دفعہ خدا روح القدس کے لئے۔ اب، یہ ایک غلطی ہے۔ بائبل میں ایسی کوئی تعلیمات نہیں ہیں۔ سمجھے؟

275 اور اب یہ ہے، جو وہ سکھاتے ہیں۔ یہ لوتھر سے آیا؛ لوتھر سے ویسلی میں اور اس دور تک چلتا آ رہا ہے۔لیکن یہ کبھی بھی بائبل کی تعلیم نہیں تھی۔ یہ جب سے شروع ہوا، اس وقت سے ایک غلطی ہے۔

276 اب، ابتدا میں خدا تھا۔اس سے پہلے کہ کوئی روشنی تھی، اس سے پہلے کہ کبھی کوئی ایٹم تھا، اس سے پہلے کہ کبھی کوئی ستارہ تھا، اس سے پہلے کہ کوئی نظر آنے والی چیز تھی، تمام کائنات خدا کے جلال سے معمور تھی۔ اور اس میں کچھ نہیں تھا سوائے پاکیزگی کے؛ خالص محبت، خالص پاکیزگی، خالص صداقت۔ وہ روح تھا۔ وہ تمام جگہ کو ابدیت سے ڈھانپے ہوئے تھا، ہمارے پاس کوئی ایسا پیمانہ نہیں کہ ہم اسے ناپ سکیں۔ یہ ہر اُس چیز سے بالا ہے،ہم اسکا تصور بھی نہیں کر سکتے۔

277 جیسا کہ اُس شیشے سے، ہم ایک سو یا کچھ ملین روشنی کے سالوں کو دیکھ سکتے ہیں۔اس کے بارے میں سوچیں۔ روشنی کے ایک ملین سالوں کی جگہ، اور روشنی تقریباً آٹھ ہزار میل فی سیکنڈ کی رفتار سے سفر طے کرتی ہے۔اور ایک سو ملین روشنی کے سالوں کی جگہ...... ذرا سوچیں کہ وہ کتنے ملین میل ہوں گے۔آپ اس کو گن بھی نہیں سکتے۔ آپ صرف صفوں کی ایک قطار لے سکتے ہیں اور جیفرسن ویِل کے گرد بھاگیں تو پھر بھی آپ اس کو میلوں کے میل میں نہیں کر سکتے۔اس کے بارے میں سوچیں۔ اور اس کے بعد ابھی بھی ستارے اور سیارے ہیں۔ اور خدا، اُن سب سے پہلے، وہ تھا۔۔۔ سمجھے؟

278 اور اب لوگاس (کلمہ) جو خدا سے نکلا، وہ لوگاس (کلمہ) تھا، اس نے ابتدا میں ایک جسم کی صورت اختیار کی۔ اور اس بدنی صورت کو علما کرام لوگاس (کلمہ)

سیکھاتے ہیں۔لوگاس (کلمہ) جو خدا سے نکلا۔دوسرے الفاظ میں،اس کے لئے ایک اور بہتر لفظ ہے جس کو ہم تھیوفنی کہتے ہیں۔(تھیوفنی ایک انسانی بدن ہے جو کہ جلالی ہے)۔ بالکل جسم اور خون کی مانند تو نہیں جو کہ اپنی جلالی حالت میں ہوگا،لیکن یہ انسانی جسم کی ایک صورت ہے جو کھاتا نہیں، پیتا نہیں لیکن یہ ایک جسم ہے،ایک جسم جو ہمارا انتظار کر رہا ہے جونہی ہم اس زمینی بدن کو چھوڑتے ہیں۔وہاں ہم اُس جسم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور یہ اس طرح کا جسم ہے جیسا کہ خدا تھا، کیونکہ اس نے کہا'' آؤ ہم انسان کو اپنی صورت اور شبیہ پر بنائیں''

279 اب، جب انسان بدن میں خلق ہوا تو اس کا تمام سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور زمین کے کل جانوروں پر اختیار تھا۔''اور زمین جوتنے کو کوئی انسان نہ تھا۔'' پیدائش 2۔اس نے مرد اور عورت کو بنایا لیکن زمین جوتنے کو کوئی انسان نہ تھا۔

پھر خدا نے انسان کو زمین کی مٹی سے بنایا۔اس نے اس کا ہاتھ بنایا جیسا کہ ایک چمپینزی کا۔اس نے ایک ریچھ کی طرح اُسے پاؤں دیا۔اس نے اُسے دیا، اُس نے اُسے اپنی شبیہ پر بنایا۔اور اس کا یہ زمینی جسم جانور کی شبیہ پر ہے اور یہ اُسی طرح کے مادے سے بنا ہے۔آپ کا جسم بالکل اسی طرح کے مادے سے بنا ہے جیسے کہ ایک گھوڑا، یا کوئی بھی اُس طرح کی چیز۔یہ کیلشیم، پوٹاشیم، پٹرولیم اور کائناتی روشنی سے بنا ہے۔آپ صرف......سب گوشت (جسم) یکساں گوشت نہیں؛ یہ مختلف جسم ہے لیکن یہ زمین کی خاک سے بنایا گیا ہے جہاں سے یہ آیا ہے۔

لیکن انسان اور جانور میں ایک فرق ہے، خدا نے انسان میں جان رکھی جبکہ

اس نے یہ جانور میں نہیں رکھی۔ کیونکہ جان جو انسان میں ہے یہ وہ جلالی بدن ہے۔ اوہ، میں۔ میں۔ میں کبھی بھی اس سبق کی طرف نہیں جاؤں گا، لیکن مجھے یہ کرنا پڑ گیا۔

280 دیکھیں۔ کیا آپ کو یاد نہیں ہے کہ جب پطرس قید خانے میں تھا، اور خداوند کا فرشتہ آیا اور دروازوں کو کھول دیا؟

281 اس دن ہم سُپر مارکیٹ میں جا رہے تھے اور ہمارے سامنے دروزہ کھل گیا۔ میں نے کہا ''آپ کو پتہ ہے، یہ پہلے بائبل میں تھا؟ سمجھے؟ اب خودکار دروازہ خود بخود کھلتا ہے۔

282 اور جب پطرس ان نگہبانوں کے پاس سے چلتا ہوا باہر آیا تو وہ اس کے لئے اندھے کر دیئے گئے اور وہ اندر اور باہر والے نگہبان سے ہوتا ہوا، باہر صحن میں آیا اور دیوار سے باہر گلی میں آ گیا۔ اور ان میں سے کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ کون تھا اور انہوں نے کوئی توجہ نہیں دی......انہوں نے سوچا کہ وہ کوئی اور نگہبان یا کوئی اور تھا۔ وہ......وہ گزر گئے اور دروازہ اپنے آپ کھل گیا اور جونہی وہ باہر آیا تو وہ پیچھے سے بند ہو گیا۔ اور جب وہ باہر آیا تو اس نے سوچا کہ یہ ایک خواب تھا اور وہ یوحنا مَرقس کے گھر گیا، جہاں وہ دعا کے لئے جمع تھے۔ اور اس نے دروازہ کھٹکھٹایا......(بھائی برنہم مِنبر کو بجاتے ہیں)۔

283 اوہ، وہ جلالی ہے۔ وہ حیران کن ہے۔

اب، اوہ، اس نے ایک فرشتے کی صورت اختیار نہیں کی تھی؛ بلکہ وہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے۔ خدا ابرہام کی نسل بن گیا۔

284 اب، اگر ہمارے پاس وقت ہو تو پیچھے جائیں اور دیکھیں کہ کیسے اُس نے یہ

عہدِ عتیق میں دکھایا تھا۔ آپ نے مجھے اس پر کافی دفعہ منادی کرتے سُنا ہے، کہ کیسے اُس نے اُن جانوروں کو لیا اور اُن کے ٹکڑے کئے اور قمری اور کبوتر کو رکھا۔ تب اس نے دیکھا، اور ایک چھوٹا دھواں، ہیبت ناک کالی موت کو دیکھا۔ جلتا تنور، دوزخ۔ لیکن اُس کے بیچ میں سے ایک چھوٹی سفید روشنی گزری۔ اور وہ چھوٹی سفید روشنی قربانی کے ہر ٹکڑے کے درمیان سے گزری، یہ دکھاتے ہوئے کہ وہ کیا کرے گا۔ اور اس نے قسم کھائی اور جب اس نے یہ کہا اور ایک عہد لکھا تو یہ دکھایا کہ وہ کیا کرے گا۔

285 اور وہ، یسوع مسیح، زمین پر آیا۔ خدا، عمانوئیؔل، خدا بدن میں'' اور کلوریؔ پر وہ پھاڑا گیا۔ اور اس کی روح واپس کلیسیا پر آئی اس کا بدن اٹھایا گیا اور خدا کے تخت پر بیٹھا ہے۔

خدا کا تخت، وہ جو تخت پر بیٹھا ہے وہ منصف ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ خیر، عدالت کہاں ہے؟ باپ اسے دے چکا ہے...... وہ کسی کی عدالت نہیں کرتا، لیکن باپ نے عدالت کا سارا اختیار بیٹے کو دے دیا ہے۔ چنانچہ وہ ہے......وہ سردار کاہن ہے۔ وہ وہاں بدن میں بیٹھا ہے، ایک قربانی کے طور پر، تا کہ ہماری شفاعت کرے۔ آمین۔ بھائی یہ آپ کے اندر کچھ ظاہر کرتا ہے۔

286 غور کریں، ''وہ ابرہاؔم کی نسل کا ساتھ دیتا ہے''۔ وہ ایک انسان بن گیا۔ خدا، ہمارے درمیان جسم بن گیا، تا کہ ہمیں نجات دے۔ دوسرے الفاظ میں خدا گناہ بن گیا تا کہ ہم گناہ گار اس کا حصہ بن سکیں۔ اور جب ہم اُس کے شراکت دار بنتے ہیں تو ہم اس کا حصہ بنتے ہیں......ہم وقت کے اندر اور زمین پر بسنے والے لوگ تھے، ہماری عمر کے

ایام ساٹھ یا ستر برس ہیں۔خدا نیچے آیا اور ہمارے جیسا بن گیا جیسے ہم ہیں ساٹھ یا ستر برس جینے والے،وہ اپنے مقرر کئے ہوئے وقت پر آیا تا کہ ہم اُس کی ابدی زندگی کا حصہ بن سکیں۔اور جب ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں،تو ہم خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں اور ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہیں اور کبھی بھی فنا نہیں ہوں گے۔

اوہ ، کیسا ، کیسا بابرکت نجات دہندہ ہے۔اوہ، کوئی طریقہ نہیں کہ اس کو لکھا جاسکے۔کوئی ذریعہ نہیں کہ اس کو بیان کیا جاسکے۔یہ بیان سے باہر ہے۔کوئی اسے بیان نہیں کرسکتا کہ یہ کتنا عظیم ہے۔"تو کتنا عظیم ہے!تو کتنا عظیم عظیم ہے!یہ درست ہے۔

"پس اُس کو سب باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانند بننا لازم ہوا......

(اس کے بارے میں سوچیں) تا کہ اُمت کے گناہوں کا کفارہ دینے کے واسطے ان باتوں میں جو خدا سے علاقہ رکھتی ہیں ایک دیانتدار سردار کاہن بنے"......(اس کو سنیں)......

صلح کے لئے ،اب خدا، انصاف کو جانتے ہوئے ، ناانصاف بنا تھا، تا کہ یہ محسوس کرے کہ ایک گناہ گار کیا ہے،اور اُسے "صلح" کے ذریعے واپس لے جائے اور وہ لوگوں پر رحم کر سکے۔

287 اگلی آیت۔اس کو سُنیں۔

"کیونکہ جس صورت میں اس نے خود ہی آزمائش کی حالت میں دکھ اٹھایا......"

288 خدا روح میں تکلیف نہیں اٹھا سکتا تھا۔اس کو انسان بننا تھا تا کہ بیماری کی تکلیف کو محسوس کرے، لالچ کی آزمائش کو محسوس کرے، مانگنے کی آزمائش کو محسوس کرے

، بھوک کی آزمائش کو محسوس کرے اور موت کی طاقت کو محسوس کرے۔ تاکہ وہ اس کو اپنے اوپر لے اور یہوؔاہ کی عظیم روح کی حضوری میں کھڑا ہو سکے، روح؛ انسان نہیں؛ روح، تاکہ زندگی کے لئے شفاعت کرے۔ اور یسوع نے اس کو لیا، تاکہ ہمارے لئے شفاعت کرے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ کیسا محسوس ہوتا ہے۔

289 اب، کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ جب ہم ایک صدر کے لئے ووٹ دیتے ہیں، ہر کسان ایک ایسے صدر کو ووٹ دے گا جو کسان رہا ہو، کیونکہ وہ کسان کی زندگی کی مشکل کو جانتا ہے۔ سمجھے؟ وہ کسی ایسے شخص کو چاہتا ہے جو سمجھتا ہو۔

290 اور اس سے پہلے کہ خدا کبھی سمجھتا؛ جب کہ وہ اس قدر قدُوس ہے۔ وہ کسی طرح سے بھی اس کو سمجھ سکتا تھا جب کہ اُس نے انسان کو رد کر دیا تھا؟ اپنی پاکیزگی کی وجہ سے اُس نے انسان کو رد کیا۔ اور ایک ہی راستہ تھا جس کی بدولت وہ انسان کے لئے جواز فراہم کر سکتا تھا کہ وہ انسان بن جائے۔

291 اور خدا نے کنواری پر سایہ کیا اور اُس میں ایک جسم آیا، یہودی خون نہیں، غیر قوم خون نہیں بلکہ اُس کا اپنا خون۔ خدا کا تخلیق کیا ہوا خون، کوئی جنسی ملاپ نہیں، کوئی جنسی خواہش نہیں۔ اور یہ خون کا خلیہ عورت کے رحم میں تخلیق ہوا، اور بیٹے کو لے کر آیا۔ اور جب اس کو یوحؔنا بپتسمہ دینے والے نے بپتسمہ دیا تو یوحؔنا نے کہا: ''اور یوحؔنا نے یہ گواہی دی کہ میں نے روح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے اور اُس پر ٹھہرتے ہوئے دیکھا ہے''۔

292 یہ حیران کن نہیں کہ یسوع نے کہا: ''زمین اور آسمان کا کل اختیار مجھے دیا گیا

ہے"۔ خدا اور انسان ایک ہو گئے۔ آسمان اور زمین باہم مل گئے اور وہی ایک ہے جو ہمارے گناہ کے لئے کفارہ دے سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے نام میں شفا ہوتی ہے۔ وہ آپ کی تکلیف کو جانتا ہے۔

293 کیا آپ نے کبھی اس چھوٹے، پرانے گیت کو سُنا ہے؟

یسوع جانتا ہے اس تکلیف کو جو آپ محسوس کرتے ہیں
وہ بچا سکتا اور شفا دے سکتا ہے؛
اپنا بوجھ خدا کے پاس لے کر آئیں اور اسے وہاں چھوڑ دیں۔

یہ درست ہے۔ وہ جانتا ہے۔

جب ہمارا جسم تکلیف کے شکنجے میں ہے اور ہم اپنی صحت کو دوبارہ نہیں پا سکتے۔
تو صرف یہ یاد رکھیں کہ آسمان کا خدا دعا کا جواب دیتا ہے؛
یسوع جانتا ہے اُس تکلیف کو جو آپ محسوس کرتے ہیں
وہ بچا سکتا وہ شفا دے سکتا ہے؛
اپنا بوجھ خدا کے پاس لے کر آئیں اور اسے وہاں چھوڑ دیں۔

294 یہ ہے جو وہ کہتا ہے: "اسے وہاں چھوڑ دیں"۔ کیوں؟ وہ ہمارا سردار کاہن ہے جو وہاں کھڑا ہے، جو جانتا ہے کہ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔ اور وہ جانتا ہے کہ آپ کو دوبارہ فضل کے لئے کیسے ملایا جائے اور کیسے آپ کو دوبارہ آپ کی صحت دی جائے۔ وہ اس کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے؛ اس نے تکلیف اٹھائی، جب آپ کو کہیں جگہ نہ ملے کہ اپنا سر رکھ سکیں؛ اس کے ساتھ بھی ایسا تھا۔ جب آپ کے پاس کپڑوں کے دو ہی

جوڑے ہوں۔اس کے ساتھ بھی ایسا ہی تھا۔

295 اب آخری آیت کو سنیں، ٹھیک ہے۔

.....وہ انکی بھی مدد کرسکتا ہے۔جنکی آزمائش ہوتی ہے۔‘‘

یا دوسرے الفاظ میں وہ ان کو محفوظ کرسکتا ہے،ان کی مدد کو جاسکتا ہے.....ان کے ساتھ ہمدردی کرسکتا ہے، کیونکہ خدا خود انسان بن گیا تاکہ ایسا محسوس کرے۔

296 یاد کریں، اُس رات کیا ہم نے اس کے بارے نہیں سکھایا تھا؟’’کیسے خدا نے کیا تھا..... موت کا ایک ڈنگ، اس میں ایک نشان تھا۔‘‘اور جو عمر بھر موت کے ڈر سے غلامی میں گرفتار رہے اُنہیں چھڑالے‘‘اور پھر یسوع آیا تاکہ وہ موت کا ڈنگ نکال سکے۔

اور جب وہ پہاڑ پر جا رہا تھا، یاد کریں کہ کیسے ہم نے اُسکی وضاحت کی تھی؟ اس کے چوغے پر چھوٹے سرخ نشان تھے، اور وہ سب تھوڑی دیر بعد ایک بڑا نشان بن گئے اور اس کے گرد خون چھلکنے لگا۔اس کا چھوٹا، ناتوان بدن وہ مزید آگے نہیں جاسکتا تھا ،اور وہ گرگیا۔شمعونؔ کرینی، رنگدار بالوں والے آدمی نے، پہاڑی تک صلیب اُٹھانے میں اُس کی مدد کی۔

اور جب انہوں نے اسے صلیب پر گاڑا،تو وہ پانی کیلئے چلایا۔کوئی بھی ایسا شخص جس کا خون بہہ رہا ہو،اُسے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

297 یاد کریں جب میں نے اُس رات منادی کی تھی’’جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے ویسے ہی اے خدا! میری روح تیرے لئے ترستی ہے۔‘‘اور اگر او وہ میرے

خدایا؟ ہرن زخمی اور زندہ ہے اور اُسکا خون بہہ رہا ہے تو اُسے پانی چاہیے ہوتا ہے ورنہ وہ مرجائے گی۔

298 جب میں چودہ سال کا تھا تو مجھے کھیت میں گولی لگی۔ اور میں وہاں پڑا ہوا تھا میری ٹانگیں ہیم برگر کی طرح، میرے اوپر تھیں۔ یہ مجھے بارہ بور کی شاٹ گن سے لگی تھی۔ اور میں پانی کے لئے چلایا۔ ''اوہ'' مجھے پینے کو کچھ دو، میرا بدن ٹھنڈا اور سُن تھا؛ میرے ہونٹ سُن تھے۔

299 میرا دوست ایک پرانے تالاب کی طرف بھاگا، جہاں اس دلدل میں ہر قسم کے چھوٹے مچھر تھے۔ میں نے پرواہ نہیں کی کہ یہ کیا ہے تھا۔ اور اس نے اسے پانی سے بھرا، اور میں نے اپنا منہ کھولا، اور اس نے اپنی ٹوپی کو اس طرح نچوڑ کر میرے منہ میں کیا۔ آپ کو پانی چاہیے ہوتا ہے۔

300 اس کا خون بہہ رہا تھا۔ اس نے کہا ''مجھے پینے کو دو''۔ اور انہوں نے زوفے پر سِر کا لگا کر اُسے دیا اور اس نے انکار کر دیا، اور اُسے نہیں لیا۔ وہ خدا کا...... تھا جو ہماری جگہ مر رہا تھا تا کہ انسانوں کے لئے کفارہ دے سکے۔ یہ کیا تھا؟ آسمان کا خدا۔

301 بلی سنڈے نے ایک دفعہ کہا کہ ''ہر جھاڑی پر فرشتے بیٹھے ہوئے تھے اور کہہ رہے تھے، صرف تو اپنے ہاتھ کو ڈھیلا کر اور اپنی انگلی سے اشارہ کر، ہم صورت حال کو تبدیل کر دیں گے۔''

302 وہ گستاخ مذہبی جنونی جو بڑے عالم کہلائے جاتے تھے اس کے پاس آئے اور کہا ''اب، اگر تو خدا کا بیٹا ہے! تو نے اوروں کو بچایا؛ تو اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا۔

صلیب سے نیچے اتر آ تو ہم تیرا یقین کریں گے‘‘۔

303 انہیں نہیں پتہ تھا کہ وہ اسکی تعریف کررہے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو بچا سکتا تھا۔ لیکن اگر وہ اپنے آپ کو بچاتا تو دوسروں کو نہیں بچا سکتا تھا۔ چنانچہ اس نے اپنا آپ دے دیا۔ اس کا نام برکت پائے۔ اس نے اپنا آپ دے دیا تاکہ میں اور آپ بچ سکیں۔ اوہ، کیسی لاجواب محبت ہے۔

304 اسے بیمار ہونے کی ضرورت نہیں تھی۔ وہ بیش بہا، کنواری سے پیدائش شدہ جسم کبھی بیمار نہیں ہوسکتا تھا۔ لیکن وہ بیمار بن گیا تاکہ جب میں بیمار ہوں وہ میرے لئے شفاعت کرسکے۔

305 اُسے تھکنے کی ضرورت نہیں تھی، لیکن وہ تھکا۔ میں نے ایک دفعہ ایک چھوٹی سی تاریخ پڑھی، مجھے نہیں پتہ کہ یہ مستند تھی کہ نہیں۔ ’’جب اُس نے نائین کے اس مُردہ لڑکے کو زندہ کیا، وہ ایک چٹان پر بیٹھا اور دردِ سر کے ساتھ کراہا‘‘ کیونکہ اُسے ہماری بیماری اٹھانا تھی۔

306 اُسے ہمارے گناہ اُٹھانا تھے اور وہ وہاں مر گیا اور کلوری پر جب اُس مکھی اور موت نے ایک دفعہ اپنا ڈنگ پیوست کیا تھا۔ کیا کوئی جانتا ہے کہ جب ایک دفعہ مکھی ڈنگ مارتی ہے تو وہ دوبارہ ڈس نہیں سکتی۔ جب مکھی یا کوئی بھی کیڑا جو ڈنگ مارتا ہے جب وہ ڈنگ پیوست کرتا ہے تو وہ اپنے ڈنگ کو باہر نکالتا ہے۔ وہ ابھی بھی ایک مکھی ہے لیکن اب اس کا ڈنگ نہیں ہے۔ جو چیز اب وہ کرسکتی ہے وہ بھنبھنانا یا شور کرنا ہی ہے۔

307 اب صرف یہی ایک چیز ہے جو کہ موت، ایک ایماندار کے ساتھ کرسکتی ہے،

یعنی شوروغل کرنا۔لیکن ،ہلیلو یاہ ،خداوند کا نام برکت پائے ،اس نے موت کا وہ ڈنگ اپنے جسم میں پیوست کرلیا۔عمانوئیل نے یہ کیا۔اوروہ تیسرے دن دوبارہ جی اٹھا،ڈنگ کو وہاں سے نکالا اورآج رات لافانی ہے۔اوراس کی روح اس عمارت میں ہے اوروہ اپنے آپ کو ہمارے درمیان زندہ ثابت کرتا ہے۔یہ ہے ہمارامسیحا۔یہ ہے ہمارا برگزیدہ نجات ہندہ۔آمین

☆☆☆☆☆☆☆

-

برائے رابطہ وحصول کُتب ہذا

روح القدس سے معمور فرمودہ کلام جو مقدسین کی خدمت کے لئے کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے ان کی Soft Copy اور مندرجہ ذیل کُتب کے حصول کے لئے آپ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ یا ہماری ویب سایٹ وزٹ کریں۔http://thewordrevealed.info

1-سات کلیسیائی زمانے

2-سات مہریں

3-مکاشفہ باب اوّل کی تفسیر

4-عشائے ربّانی

5-اس زمانہ کے لئے خُدا کا مہیا کردہ طریقہ کار

6-رُوحانی نسیان

7-علم الشیاطین (جسمانی دائرہ اثر)

8-علم الشیاطین (روحانی دائرہ اثر)

9-بزرگ ابرہام (فاتح عظیم)

10-سات کلیسیائی زمانوں اور مہروں کے درمیان توقف

11-تم میرے لئے کیسا گھر بناوٴ گے؟

12-دس لاکھ میں سے ایک

13- نوشتۂ دیوار

14- جبرائیل کی دانی ایل کی طرف آمد کے چھ پرتی مقاصد

15- جبرائیل کی دانی ایل کو ہدایات

16- زچگی کے درد

17- عبرانیوں باب اوّل

18- عبرانیوں باب دوئم حصہ اول

19- عبرانیوں باب دوئم حصہ دوئم

20- عبرانیوں باب دوئم حصہ سوئم

21- عبرانیوں باب سوئم

22- عبرانیوں باب چہارم

23- عبرانیوں باب 6 حصہ دوئم

24- عبرانیوں باب 7 حصہ اول

25- عبرانیوں باب 7 حصہ دوئم

26- ہمارے لئے خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ

27- کلیسیائی نظم وضبط

28- اُلٹی گنتی

29- شادی اور طلاق

30- اندھا بر تمائی

31- کاروباری زکائی

32- مکاشفہ باب چہارم

33-خُدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے (حصہ اوّل)

34-خُدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے (حصہ دوئم)

36- شریعت یا فضل

37- گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے۔

38-خُدا اپنی پہچان اپنی صفات سے کرواتا ہے۔

39- سلامتی

40- پایئر

41- آنے والا طوفان

42- پیدایش کے مطلق سوال و جواب

☆☆☆☆☆☆☆